20-08-2025 URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

۱۔ وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے یقین دلایا ہے کہ موسیٰ ندی کی خوبصورتی کو گوداوری کے پانی کے ذریعہ بحال کیا جائے گا جس سے حیدرآباد کے پرانا شہر کی عظمت لوٹ آئے گی۔

۲۔ این ڈی اے کے نائب صدارتی امیدوار رادھا کرشنن نے پارلیمنٹ ہاؤس میں اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔

۳۔ بی آر ایس کے کارگزار صدر کے ٹی آر نے وزیراعلیٰ سے کھاد کے ذخائر کے تعلق سے وائٹ پیپر جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

اور

۴۔ حیدرآباد میں واقع پولیس اکیڈیمی راجندرنگر میں آج سے ریاستی سطح کی خاتون پولیس ملازمین کی پہلی تین روزہ کانفرنس شروع ہوئی ہے۔

CONFERENCE:

تلنگانہ کی پہلی ریاستی سطح کی خواتین پولیس کانفرنس آج راج بہادر وینکٹ راما ریڈی پولیس اکیڈمی، راجندرنگر میں شروع ہوئی۔ پنچایت راج وزیر دانا سری انوسویا عرف سیتا اکا نے اس تین روزہ کانفرنس کا افتتاح کیا۔ تقریب میں ڈی جی پی ابھلا شابشٹ، چرو سنہا، شکھا گوئل، سواتی لکڑا سمیت تقریباً 400 خاتون پولیس افسران (کانسٹیبل سے ایس پی رینک تک) شریک ہوئیں۔ کانفرنس میں خاتون پولیس ملازمین کو درپیش مسائل، ان کے تجربات اور بنیادی سہولتوں پر غور کیا جائے گا۔ وزیر سیتا اکا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت خاتون پولیس فورس کو مضبوط بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ خاتون پولیس ملازمین کی ضروریات کی نشاندہی کی جائے گی اور ان کے حل کے لئے فلاحی فیصلے کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پیشہ ورانہ اخلاقیات کو انسانیت کے ساتھ جوڑنے سے مثبت نتائج حاصل ہوں گے۔

MEDARAM:

ریاستی حکومت نے سری سمکا سارالما میڈارم مہا جاترا 2026 کے انعقاد کے لئے 150 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔ یہ جاترا 28 جنوری سے 31 جنوری تک منعقد ہوگی۔ میڈارم جاترا کو ریاستی تہوار کا درجہ حاصل ہے اور یہ ایشیا کے سب سے بڑے قبائلی اجتماعات میں شمار ہوتی ہے، جس میں لاکھوں عقیدت مند ضلع مُلُگو کے میڈارم گاؤں میں شریک ہوتے ہیں۔

UREA:

تلنگانہ کانگریس اراکین پارلیمنٹ کی یوریا کی قلت پر احتجاج کے بعد مرکزی وزیر کیمیکلز و کھاد جے پی نڈا نے اس ہفتہ ریاست کے لئے 50 ہزار میٹرک ٹن یوریا کی منظوری دی ہے۔ حکام کے مطابق کرناٹک سے 10,800 میٹرک ٹن یوریا کی ترسیل شروع ہوچکی ہے جبکہ کورومنڈل انٹرنیشنل لمیٹڈ کو مزید تین کھیپ روانہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ وزیر زراعت تمّالا ناگیشور راؤ نے اس مسئلے کو پارلیمنٹ میں اٹھانے پر کانگریس ایم پیز کو مبارکباد دی اور کہا کہ اس سے تلنگانہ کسانوں کے مسائل کو قومی سطح پر اجاگر کیا گیا ہے۔

FOUNDATION:

وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے آج حیدرآباد کے ہائی ٹیک سٹی گچی باؤلی میں نئے ڈسٹرکٹ رجسٹرار آفس اور انٹیگریٹڈ سب رجسٹرار دفاتر کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حیدرآباد صرف بنگلور یا چنئی سے نہیں بلکہ دنیا کے بڑے شہروں ٹوکیو اور نیویارک جیسے میٹروز سے مقابلہ کرے گا۔ انہوں نے سال 2047 کا ماسٹر پلان پیش کرتے ہوئے کہا کہ موسیٰ ندی کے کنارے کو گوداوری کے پانی سے بحال کیا جائے گا تاکہ پرانے شہر کی عظمت واپس لائی جا سکے۔ ریونت ریڈی نے متوسط طبقے کے لئے ''راجیو سوا گروہا'' ہاؤسنگ اسکیم اور روزگار کے مزید مواقع فراہم کرنے کا بھی اعلان کیا۔ ریونیو وزیر پونگولیٹی سرینواس ریڈی نے بتایا کہ ''بھوبھاراتی ایکٹ 2025'' کے تحت 8.6 لاکھ درخواستیں وصول ہوئیں جن میں سے 2 لاکھ درخواستوں کو قبول کیا گیا ہے۔ آئی ٹی وزیر ڈی سریدھر بابو نے کہا کہ حکومت کا مقصد ٹیکنالوجی کے ذریعہ عوام کو بہتر سہولتیں فراہم کرنا ہے۔

GODAVARI:

شدید بارش کے باعث گوداوری ندی کی سطح میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے۔ حکام کے مطابق آج صبح پانی کی سطح 42.6 فٹ تک پہنچ گئی جس کے بعد پہلا خطرے کا انتباہ جاری کیا گیا۔ محکمہ آبپاشی نے کہا ہے کہ پانی مزید بڑھنے کا امکان ہے اور بھدراچلم کے کلیانا کٹہ علاقہ تک سیلابی پانی پہنچ چکا ہے۔

TRIBUTES:

وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے آنجہانی وزیراعظم راجیو گاندھی کی برسی پر سکریٹریٹ، حیدرآباد میں پھول چڑھائے۔ انہوں نے کہا کہ راجیو گاندھی نوجوانوں کے لئے مشعل راہ ہیں جنہوں نے قومی یکجہتی کے لئے اپنی جان قربان کی۔ ریونت ریڈی نے راجیو گاندھی کی خدمات یاد دلائیں جن میں 18 سالہ نوجوانوں کو ووٹ کا حق دینا، بلدی اداروں میں خواتین کے لئے ریزرویشن، کمپیوٹر انقلاب اور ٹیلی کام اصلاحات شامل ہیں۔ سی ایم نے کہا کہ کانگریس بہبود اور ترقی کے لئے پرعزم ہے اور سماجی مسائل جیسے بی سی اور ایس سی طبقات کے لئے 42 فیصد تحفظات پر عمل پیرا ہے۔

VP NOMINATION:

این ڈی اے کے امیدوار سی پی رادھا کرشنن نے آج پارلیمنٹ ہاؤس میں نائب صدر کے انتخاب کے لئے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس موقع پر وزیراعظم نریندر مودی، وزراء امیت شاہ، راجناتھ سنگھ، جے پی نڈا، کرن رجیجو سمیت اتحادی جماعتوں کے لیڈرس چراغ پاسوان (ایل جے پی)، راجیو رنجن سنگھ (جے ڈی یو) اور پرافل پٹیل (این سی پی) بھی موجود تھے۔ نامزدگی داخل کرنے سے قبل رادھا کرشنن نے پارلیمنٹ کمپلیکس میں پریرنا استھل پر گاندھی جی اور دیگر رہنماؤں کو خراجِ پیش کیا۔ دوسری طرف اپوزیشن اتحاد انڈیا بلاک نے سابق جج سپریم کورٹ بی سدھرشن ریڈی کو نائب صدر کے انتخاب کے لئے امیدوار نامزد کیا ہے۔ وہ کل اپنی نامزدگی داخل کریں گے۔

FLOOD ALERT:

حیدرآباد میٹرو پولیٹن واٹر سپلائی اینڈ سیوریج بورڈ (HMWSSB) نے سیلاب کا الرٹ جاری کیا ہے۔عثمان ساگر ریزروائر کے دو گیٹ کھول دئے گئے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ آب گیر علاقوں میں بارش اور پانی کے بہاؤ میں اضافہ کے باعث ڈیم سے 226 کیوسکس پانی چھوڑا جارہا ہے۔اسی طرح عثمان ساگراور حمایت ساگر ذخائر کے لئے بھی الرٹ جاری کیا گیا ہے۔سنگوراور منجیرا کے گیٹ بھی حال ہی میں کھولے گئے تاکہ ڈیم میں بھرے ہوئے اضافی پانی کو نکالا جاسکے۔

WEATHER:

محکمہ موسمیات کے مطابق ریاست کے مختلف اضلاع میں آج شدید بارش کے امکانات ہیں، خاص طور پر کمرم بھیم آصف آباد اور منچر یال میں۔ آندھی، بجلی اور تیز ہواؤں کے ساتھ بارش تقریباً تمام اضلاع میں ہوسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے ایلو الرٹ جاری کیا ہے۔کل بھی ایسے ہی حالات رہنے کا امکان ہے۔

DHARNA:

بی آر ایس کے کارگزار صدر کے ٹی راما راؤ نے الزام لگایا کہ کانگریس حکومت کی ناقص منصوبہ بندی کی وجہ سے کسان یوریا اور کھاد کی شدید قلت کا سامنا کررہے ہیں۔انہوں نے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کو اس صورتحال کا ذمہ دار ٹھہرایا اور مطالبہ کیا کہ حکومت یوریا اسٹاکس پر وائٹ پیپر جاری کرے۔ان کے مطابق پچھلے دو ماہ سے کسان مختلف اضلاع اور دیہاتوں میں مشکلات کا سامنا کررہے ہیں۔جگتیال، راجنا سرسلہ، ورنگل اور محبوب آباد سمیت کئی اضلاع میں کسان احتجاج کررہے ہیں۔کسانوں نے مختلف مقامات پر سڑکیں بلاک کیں اور دھرنے دئے۔ جوگولامبا گدوال میں کسانوں نے پی اے سی ایس (زرعی کوآپریٹو سوسائٹی) دفتر کے سامنے دھرنا دیا اور ٹریفک روک دی۔راجنا سرسلہ کے بوپا پور گاؤں میں کسانوں نے شکایت کی کہ پورے گاؤں کے لئے صرف 240 تھیلے یوریا دی گئی ہے۔ورنگل کے خانہ پور منڈل اور بدھاراؤ پیٹ میں کسانوں نے سڑک جام کرکے یوریا کا مطالبہ کیا۔محبوب آباد میں بھی یہی صورتحال برقرار ہے۔

SRIDHAR BABU:

آئی ٹی وزیر سریدھر بابو کی قیادت میں آج تلنگانہ لائف سائنس کی بورڈ میٹنگ منعقد ہوئی جس میں اِس شعبہ میں جاری پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ سریدھر بابو کے مطابق تلنگانہ، اختراعیت کے معاملہ میں عالمی سطح پر ایک اہم مرکز بن کرابھرا ہے اور اب ریاست میں 2 ہزار سے زیادہ لائف سائنس کمپنیاں ہیں۔ ان کے مطابق یہ پیشرفت گزشتہ سال ہوئی جس سے حکومت کے عزائم کا اظہار ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حیدرآباد دنیا بھر میں سرکردہ سات گلوبل لائف سائنس مقامات میں سے ایک بن کرابھرا ہے۔ میٹنگ کے دوران وزیر نے لائف سائنس یونیورسٹی کی تجویز بھی رکھی جسے عالمی معیار کے مطابق فروغ دیا جائے گا۔

OO